باب الزھد فی الدنیا

آقا علیہ السلام کے ارشادِ گرامی کے مطابق دنیا سے زاہد اختیار کرنے کا مطلب:-

دنیا میں زہد اختیار کرنا اسکا نام نہیں ہے کہ محض دنیا کی نعمتوں اور طبعی خواہشوں کو ترک کر دیا جائے جبکہ ایسا کرنا گویا کہ ان پاکیزہ چیزوں کو اپنے اوپر حرام کر لینا جن کو اللہ عزوجل نے حلال قرار دیا ہے جیسے کہ یہ گمان کرنا کہ گوشت کھانے سے میٹھا کھانے سے پھل کھانے سے نئے کپڑے پہننے سے منع کیا یہ بات زہد و تقویٰ سے مطابقت نہیں رکھتی بلکہ لذات خود ممنوع ہے۔

بما فی یدک:-

جو کچھ تمہارے ہاتھ میں ہے:

دنیاوی کمال و اسباب کسب و عمل اور اسباب و وسائل ہیں۔

بما فی ید اللہ:-

اس سے مراد وہ چیز ہے جو اسکے ظاہری اور باطنی خزانوں میں ہے۔

وان تکون فی ثواب المصیبۃ:-

اس سے مراد یہ ہے کہ تم دنیا کی راحت چین اور آرام و آسائش کی طرف مائل و متوجہ نہ ہو اور دنیاوی نعمتوں کی خواہش نہ رکھو بلکہ یہ جانو کہ دنیا کی نعمتیں اور لذتیں ان آفات و بلاؤں میں مبتلا کرنے کا ذریعہ ہے۔

4.12: دنیا سے بے رغبتی کے رکن:-

دنیا سے بے رغبتی کے تین رکن ہیں:-

1۔ محبت دنیا سے علیحدگی 2۔ زائد دنیا سے پرہیز

3۔ آخرت کی تیاری۔

احبنی اللہ:-

ایسے شخص سے اللہ عزوجل محبت کرنے کی وجہ:-